سورة الطلاق

تعارف

آيات 1-2

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ اِذَا طَلَّقۡتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوۡهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَ اَحۡصُوا الۡعِدَّةَ ۚ
وَ اتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمۡ ۚ لَا تُخۡرِجُوۡهُنَّ مِنۡۢ بُيُوۡتِهِنَّ وَ لَا يَخۡرُجۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ
يَّاۡتِيۡنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ؕ وَ تِلۡكَ حُدُوۡدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنۡ يَّتَعَدَّ حُدُوۡدَ اللّٰهِ
فَقَدۡ ظَلَمَ نَفۡسَهٗ ؕ لَا تَدۡرِىۡ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحۡدِثُ بَعۡدَ ذٰلِكَ اَمۡرًا ﴿١﴾
فَاِذَا بَلَغۡنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمۡسِكُوۡهُنَّ بِمَعۡرُوۡفٍ اَوۡ فَارِقُوۡهُنَّ بِمَعۡرُوۡفٍ وَّ
اَشۡهِدُوۡا ذَوَىۡ عَدۡلٍ مِّنۡكُمۡ وَاَقِيۡمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ ذٰلِكُمۡ يُوۡعَظُ بِهٖ مَنۡ
كَانَ يُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ ؕ۬ وَمَنۡ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجۡعَلۡ لَّهٗ مَخۡرَجًا ﴿٢﴾
وَّيَرۡزُقۡهُ مِنۡ حَيۡثُ لَا يَحۡتَسِبُ ؕ وَمَنۡ يَّتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسۡبُهٗ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمۡرِهٖ ؕ قَدۡ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَىۡءٍ قَدۡرًا ﴿٣﴾

مطالعہ حدیث

- عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ رضي الله عنه قَالَ:
- إِنَّ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ لَهُ أَجْرٌ، وَإِنَّ الَّذِى يَسْتَمِعُ لَهُ أَجْرَانِ.
- رواه الدارمي وعبدالرزاق. ونحوه البيهقي .

”حضرت خالد بن معدان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ آپ نے بیان کیا کہ جو شخص قرآن پڑھتا ہے اس کے لئے ایک اجر ہے اور جو شخص (غور سے قرآن) سنتا ہے اس کے لئے دو اجر ہیں“

سورۃ الطلاق

- سورت کا نام **الطلاق** ۔اسکے مضامین کی مناسبت سے کہ اس میں طلاق کے احکام بیان ہوئے ہیں (طلاق، عدت اور نفقہ)
- اسی مناسبت سے اسے چھوٹی سورۃ النسآء (**النِّسَاءِالْقُصْرَی**) بھی کہتے ہیں
- سورت البقرہ کے بعد ۲ ہجری* کے اواخر میں (مدینہ میں) نازل ہوئی
- اس سورت میں البقرہ میں نازل شدہ طلاق کے مسائل واحکام کی تکمیل اور تفصیل ہے
- اس سورت کا مرکزی مضمون طلاق ہے اور دیگر مضامین بھی عائلی اور معاشرتی امور کے ارد گرد گھومتے ہیں

سورۃ الطلاق

- عائلی قانون

- دو آدمیوں کے درمیان غیر مالی بنیاد پر تعلقات سے متعلق احکام
- اس میں نکاح و طلاق، فسخ و تفریق، عدت و ثبوت نسب، نفقہ و حضانت، ولایت، میراث، وصیت وغیرہ کے احکام شامل ہیں
- قدیم فقہاء اس کے لیے مناکحات کا لفظ استعمال کرتے تھے
- موجودہ دور میں اس کو عربی زبان میں احوال شخصیہ اور اردو زبان میں عائلی قانون اور انگریزی میں Personal Law کہا جاتا ہے۔

سورۃ الطلاق مصحف میں (کتابی ربط)

- پچھلی سورت (تغابن) سے ربط
- آخرت کے حقیقی ہار جیت کے امتحان میں کامیابی کے لیئے ایمان لانے اور اسلامی ریاست کے استحکام کے لیئے دل کھول کر انفاق کرنے کی تاکید
- اس سورت میں بتایا گیا کہ اسلامی معاشرے کے استحکام کے لیئے عائلی محاذ کو مضبوط کرنا بھی اتنا ہی ضروری ہے۔اور یہ کہ عائلی محاذ پہ کتاب وسنت کی پیروی اور حدود الٰہی کی پاسداری لازمی
- اگلی سورت (التحریم) سے ربط
- سورت تحریم کے ساتھ اس سورت کا جوڑا۔ سورت طلاق میں بتایا کہ نفرت کے اندر کس طرح حدود الٰہی کا احترام قائم رکھا جائے۔ سورت تحریم میں یہ بتایا جگیا کہ محبت کے اندر کس طرح اللہ کے حدود کی حفاظت کی جائے

مصحف کا یہ حصہ سورۃ الطلاق اور سورۃ التحریم

- یہ دونوں سورتیں مشترک مضمون کی حامل- **عائلی نظام کے احکام**
- عائلی قوانین اور معاشرتی اقدار کی نمایاں ترین خصوصیت- سب سے زیادہ انہی کی جزئیات و تفصیلات کو قرآن مجید میں بیان کیا گیا
- ان دونوں سورتوں میں خاندان کے ضمن میں ایک انسان کے **انتہائی رویوں** کو اعتدال میں رکھنے کا مضمون بیان ہوا ہے
- ایک سورت میں **نفرت** اور دوسری میں **محبت** کے جذبات اور رویوں کو اعتدال میں رکھنے کے احکام
- نفرت اور محبت دونوں قسم کے حالات کے اندر آدمی کا معاملہ اپنے اہل و عیال کے ساتھ مجرد اندھے بہرے جذبات پر نہیں بلکہ خدا کے حدود پر مبنی ہو

عائلی نظام کے احکام

- قرآن میں معاشرتی اور عائلی قوانین سب سے زیادہ تفصیل سے
- البقرہ، النساء، النور، الاحزاب، المجادلہ، الطلاق اور التحریم میں عائلی احکام
- عائلی زندگی میں میاں بیوی کے تعلقات سب سے اہم ہیں زوجین کا یہ تعلق انسانی معاشرے کی بنیادی اکائی ہے اس لیے معاشرے کو درست رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ ان دو افراد کے باہمی تعلقات توازن اور اعتدال کی حدود کے اندر رہیں
- یہی وجہ ہے کہ ❶ قرآن میں اتنی سورتوں اور اتنے مقامات پر عائلی زندگی کو موضوعِ بحث بنایا گیا ہے
  ❷ اتنی تفصیل سے کہ اسکی دوسری کوئی نظیر قرآن میں نہیں ہے

آیات 1 - 7

طلاق اور اس سے مربوط مسائل

(طلاق کے تشریعی احکام)

سورۃ الطلاق

عائلی معاملات (چاہے وہ باہمی نفرت و عداوت کی صورت ہی میں ہوں) حدودِ الٰہی اور تقویٰ کا اہتمام لازم

آیات 8 - 12

عائلی قوانین کی پابندی کے لیئے تاکیدی اور تنبیہی احکام

يٰٓاَيُّهَا النَّبِىُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَ اَحْصُوا الْعِدَّةَ

يٰٓاَيُّهَا النَّبِىُّ - اے نبی ﷺ

اِذَا - جب

طَلَّقْتُمُ - تم لوگ طلاق دو

- مادہ ط ل ق

طَلَقَ آزاد کرنا	طَلَّقَ طلاق دینا II

- اس مادے میں دو مفہوم ① نگہداشت اور کنٹرول اٹھالینا ② ارسال کرنا

- النِّسَآءَ - عورتوں کو

فَطَلِّقُوْهُنَّ - تو انہیں طلاق دیا کرو

فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ

لِعِدَّتِهِنَّ - ان کی عِدّت کے حِساب سے

- مادہ : ع دد عَدَّ یَعُدُّ گنتی کرنا، شمار کرنا
- عِدَّت: وہ مدت جس میں عورت (مطلقہ اور بیوہ) کے لیے دوسرا نکاح منع ہے

وَاَحْصُوا - اور شمار کرو

- مادہ: ح ص ی حَصَی یَحْصِي: کنکر مارنا أَحْصَی-یُحْصِي- گننا
- گننے کے معنی میں کیسے ؟
- عرب پڑھا لکھا نہ ہونے کی بنا پر کنکریوں پہ شمار کرتے تھے

وَاتَّقُوا اللهَ رَبَّكُمْ لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ

الْعِدَّةَ - عِدّت

وَاتَّقُوا اللهَ - اور ڈرو اللہ سے

رَبَّكُمْ - جو تمھارا رب ہے

لَا تُخْرِجُوهُنَّ - اور نہ نکالو تم انھیں

مِنْ بُيُوتِهِنَّ - ان کے گھروں سے (بیت کی جمع بیوت)

وَلَا يَخْرُجْنَ - اور نہ وہ خود نکلیں

إِلَّآ أَنْ يَّأْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ

إِلَّآ - سوائے اس کے

أَنْ - کہ

يَّأْتِيْنَ - وہ لائیں (کریں)

بِفَاحِشَةٍ - کوئی بے حیائی

- فحش: برائی، بدکاری- ایسا قول یا فعل جو قباحت میں حد سے بڑھا ہوا ہو
- اردو میں : فحش، فواحش، فاحشہ

مُّبَيِّنَةٍ - کھلی

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ اِذَا طَلَّقۡتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوۡهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَ
اَحۡصُوا الۡعِدَّةَ ‌ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمۡ‌ ۚ لَا تُخۡرِجُوۡهُنَّ مِنۡۢ
بُيُوۡتِهِنَّ وَلَا يَخۡرُجۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ يَّاۡتِيۡنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ‌ ؕ

اے نبیؐ، جب تم لوگ عورتوں کو طلاق دو تو اُنھیں اُن کی عدت کے
لیے طلاق دیا کرو۔ اور عدت کے زمانے کا ٹھیک ٹھیک شمار کرو اور
اللہ سے ڈرو جو تمہارا رب ہے۔ نہ تم اُنھیں اُن کے گھروں سے نکالو
اور نہ وہ خود نکلیں الا یہ کہ ارتکاب کریں وہ کسی کھلی بدکاری کا

وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ

وَتِلْكَ - اور یہ ہیں

حُدُوْدُ اللّٰهِ - اللہ کی حدود

وَمَنْ - اور جو

يَّتَعَدَّ - تجاوز کرے گا

حُدُوْدَ اللّٰهِ - اللہ کی حدود سے

فَقَدْ - تو یقیناً

ظَلَمَ - اس نے ظلم کیا

نَفْسَهٗ - اپنے نفس پر

عَدَاَ يَعْدُوْ - حد سے بڑھنا....

تَعَدّٰى يَتَعَدّٰى - تجاوز کرنا v

لَا تَدۡرِیۡ لَعَلَّ اللّٰهَ یُحۡدِثُ بَعۡدَ ذٰلِكَ اَمۡرًا ①

لَا تَدۡرِیۡ - نہیں معلوم تمہیں (تمہیں کیا معلوم)

لَعَلَّ اللّٰهَ - شاید اللہ تعالیٰ

یُحۡدِثُ - پیدا کر دے

حدث کسی چیز کا ظہور میں آنا، کسی امر کا واقعہ ہونا

- کسی ایسی چیز کا وجود میں آنا جو پہلے موجود نہ ہو (قدیم کی ضد)

بَعۡدَ - بعد

ذٰلِكَ اَمۡرًا - اس امر کے

وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ
ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ
اَمْرًا ①

یہ اللہ کی مقرر کردہ حدیں ہیں۔ اور جو کوئی اللہ کی حدوں سے
تجاوز کرے گا وہ اپنے اوپر خود ظلم کرے گا۔ تم نہیں جانتے،
شاید اِس کے بعد اللہ (موافقت کی) کوئی صورت پیدا کردے

آیت 1 کے مباحث

- طلاق : طلَقَ يَطلُق ، طَلاَقٌ جدائی، قید سے رہا کرنا اور چھوڑ دینا
- اصطلاحاً عورت کو قید نکاح سے آزاد کر دینا
- اسلام میں استثنائی طور پر طلاق کی اجازت دی گئ ہے۔ تاہم اس کا ایک طریق کار مقرر کیا گیا ہے طلاق کے عمل کو کچھ حدود کا پابند کر دیا گیا ہے
- ان حدود کا مقصد یہ ہے کہ فریقین کے درمیان آخر وقت تک واپسی کا موقع باقی رہے۔ اور طلاق کا واقعہ کسی قسم کے خاندانی یا سماجی فساد کا ذریعہ نہ بنے
- وہی طلاق اسلامی طلاق ہے جس کے پورے عمل کے دوران خدا کے خوف کی روح جاری وساری رہے

آیت 1 کے مباحث

- اس سورت میں یٰٓاَیُّھَا النَّبِیُّ کے الفاظ میں براہِ راست حضور ﷺ کو مخاطب کیا گیا ہے، لیکن اصل میں اس سے امت کی تعلیم مقصود ہے اس مقصد کے لیے حضور ﷺ کو اُمت کے معلم کی حیثیت سے مخاطب کیا گیا
- اس حکم کا حضور ﷺ کی ذات سے کوئی تعلق ہی نہیں۔ آپ ﷺ نے نہ تو اپنی کسی زوجہ کو طلاق دی اور نہ ہی آپ ﷺ کو طلاق دینے کی اجازت تھی
- عدت کے حساب سے طلاق دینا اور عدت کا لحاظ رکھنے کا حکم (اس آیت میں)
- اس حکم کے کئی پہلو ہیں (اگلی سلائیڈ میں)

عدت کے حساب سے طلاق دینا اور عدت کا لحاظ رکھنے (کی صورتیں)

- حیض کی حالت میں طلاق نہ دو
- تینوں طلاقیں اکٹھی نہ دو
- ہر طلاق کی عدت کا حساب رکھو
- عدت کے دوران عورت کا نکاح نہ کرو
- میاں بیوی کے درمیان ایک یا دو طلاقوں کے بعد ہونے والی علیحدگی کی صورت میں ان دونوں کے آپس میں دوبارہ نکاح کے حق کو تسلیم کرو

مجموعی طور پر یہ کہ اس نازک اور حساس معاملے میں شریعت کی طے کردہ حدود و قیود کا لحاظ رکھو اور متعلقہ قوانین کی سختی سے پابندی کرو

فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ

فَاِذَا - پھر جب

بَلَغْنَ - وہ پہنچیں

- ماده ب ل غ بَلَغَ يَبْلُغُ پہنچنا
- کسی مقصد کے منتہا کو پہنچنا- کسی حد کو پہنچنا
- اردو میں : بلاغت ، ابلاغ ، بلیغ ، مبلّغ ، بلوغ ، بلوغت ، مبلغ ، مبالغہ

اَجَلَهُنَّ - اپنی مدت کے خاتمہ پر (عدت کی)

- اجل : مدت ، موت ، مقررہ وقت

فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ

فَاَمْسِكُوْهُنَّ - پھر روک لو انھیں

- مادہ م س ک
- مسک : کسی چیز کو روک لینا، کسی چیز سے چمٹ جانا
- مُمَسِّک : بخیل

بِمَعْرُوْفٍ - بھلے طریقے سے

اَوْ - یا

فَارِقُوْهُنَّ - جدا کردو انھیں فَرَقَ یَفْرِقُ الگ کرنا، پھاڑنا

فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ
بِمَعْرُوْفٍ وَّ اَشْهِدُوْا ذَوَیْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَ اَقِیْمُوا الشَّهَادَةَ
لِلّٰهِ ؕ

پھر جب وہ اپنی (عدت کی) مدت کے خاتمہ پر پہنچیں تو یا
انہیں بھلے طریقے سے (اپنے نکاح میں) روک رکھو یا بھلے
طریقے پر اُن سے جُدا ہو جاؤ۔ اور دو ایسے آدمیوں کو گواہ بنا
لو جو تم میں سے صاحبِ عدل ہوں۔ اور (اے گواہ بننے والو)
گواہی ٹھیک ٹھیک اللہ کے لیے ادا کرو

ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ

ذٰلِكُمْ - یہ ہے (وہ حکم)

يُوْعَظُ - نصیحت کی جارہی ہے وَعَظَ يَعِظُ نصیحت کرنا

بِهٖ - اس کے ساتھ

مَنْ - اس شخص کو

كَانَ - ہے

يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ ایمان رکھتا ہے اللہ پر

وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ - اور روزِ آخر پر

وَ مَنۡ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجۡعَلۡ لَّهٗ مَخۡرَجًا ۙ ﴿۲﴾

وَ مَنۡ - اور جو شخص

يَّتَّقِ اللّٰهَ - ڈرتا رہے گا اللہ سے

يَجۡعَلۡ - وہ پیدا کر دے گا

لَّهٗ - اس کے لیے

مَخۡرَجًا - نکلنے کی کوئی راہ

ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ
الْاٰخِرِ ۬ۚ وَ مَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۙ ﴿۲﴾

یہ باتیں ہیں جن کی تم لوگوں کو نصیحت کی جاتی ہے، ہر اس شخص کو جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو۔ جو کوئی اللہ سے ڈرتے ہوئے کام کرے گا اللہ اس کے لیے مشکلات سے نکلنے کا کوئی راستہ پیدا کر دے گا

آیت 2 کے مباحث

- طلاق کے بعد شوہر کے طرزِ عمل سے متعلق ہدایات
- انہیں طلاق ہی دینا ہو تو ہر نشیب و فراز خوب سوچ سمجھ کر تین مہینہ کی لمبی مہلت لے کر دو، اور انہیں شریفانہ طور پر عزت کے ساتھ رخصت کر دو
- ورنہ پھر طلاق رجعی سے رجوع کر کے انہیں عزت و شرافت کے ساتھ اپنی بیوی بنے رہنے دو
- یہ نہ ہو کہ محض ستانے کے لیے انہیں قید نکاح میں معلق رکھو
- علیحدگی یا پھر رجوع دونوں صورتوں میں عزت و شرافت کا رشتہ کسی طرح بھی ہاتھ سے نہ چھوٹنے پائے

آیت 2 کے مباحث　　وَمَنۡ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجۡعَلۡ لَّہٗ مَخۡرَجًا

- اللہ کے تقویٰ کا مقام و مرتبہ واضح کرنے کا یہ بہت حسین اور دلکش انداز
- تقویٰ کا براہِ راست تعلق انسان کے دل کے ساتھ۔ اگر دل میں تقویٰ نہیں تو مظاہر تقوی (......؟) اپنانے کی کوئی حیثیت نہیں
- اگر اللہ تعالیٰ سے ڈر کر اس کی ذات پر اعتماد کرکے اور آخرت کی جواب دہی کا احساس کرتے ہوئے ہم نے ان احکام کو پوری طرح بروئے کار لانے کی کوشش کی تو اللہ تعالیٰ سخت مشکلات میں سے نکلنے کا راستہ پیدا فرمادے گا
- اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ الۡھُدٰی وَالتُّقٰی وَالۡعَفَافَ وَالۡغِنٰی - اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت کا، پرہیزگاری کا، پاک دامنی کا اور (لوگوں سے) بے نیازی کا سوال کرتا ہوں۔ (مسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب فی الأدعیة)